روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
سوموار 12 جنوری 2015ء 20 ربیع الاول 1436 ہجری 12 صلح 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 10

حصول مغفرت اور رحمت کی دعائیں

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم سے غیر حاضری کے دوران جب بنی اسرائیل نے بچھڑے کو معبود بنالیا تو حضرت موسیٰؑ واپس تشریف لا کر اپنے نائب اور جانشین بھائی ہارون سے سخت خفا ہوئے اور قوم کو بھی سرزنش کی جس پر آپ کی قوم نے نادم ہو کر یہ دعا کی جسے ''قوم موسیٰؑ کی دعائے توبہ'' بھی کہہ سکتے ہیں

(انہوں نے کہا) اگر ہمارا رب ہم پر رحم نہ کرے گا اور ہمیں معاف نہ کرے گا تو ہم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ (الاعراف:15)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

''میں اپنے ذاتی تجربہ سے بھی دیکھ رہا ہوں کہ دعاؤں کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے بڑھ کر ہے۔ بلکہ اسباب طبعیہ کے سلسلہ میں کوئی چیز ایسی عظیم التاثیر نہیں جیسی کہ دعا ہے۔'' (برکات الدعا۔ روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 11)

''ابتلاؤں میں ہی دعاؤں کے عجیب وغریب خواص اور اثر ظاہر ہوتے ہیں۔ اور سچ تو یہ ہے کہ ہمارا خدا تو دعاؤں ہی سے پہچانا جاتا ہے۔'' (ملفوظات جلد دوم صفحہ 147)

''نشان کی جڑ دعا ہی ہے۔ یہ اسم اعظم ہے اور دنیا کا تختہ پلٹ سکتی ہے۔ دعا مومن کا ہتھیار ہے اور ضرور ہے اور ضرور ہے کہ پہلے ابتہال اور اضطراب کی حالت پیدا ہو۔'' (ملفوظات جلد 3 صفحہ 202)

''جو لوگ اس سلسلہ میں داخل ہوتے ہیں ان کو سب سے بڑا فائدہ تو یہ ہوتا ہے کہ میں ان کے لئے دعا کرتا ہوں دعا ایسی چیز ہے کہ خشک لکڑی کو بھی سرسبز کر سکتی ہے اور مردہ کو زندہ کر سکتی ہے۔ اس میں بڑی تاثیریں ہیں۔''
(ملفوظات جلد 3 صفحہ 100)

''دعا عمدہ شے ہے۔ اگر توفیق ہو تو ذریعہ مغفرت کا ہو جاتی ہے اور اسی کے ذریعہ سے رفتہ رفتہ خدا تعالیٰ مہربان ہو جاتا ہے۔ دعا کے نہ کرنے سے اول زنگ دل پر چڑھتا ہے پھر قساوت پیدا ہوتی ہے پھر خدا سے اجنبیت پھر عداوت۔ پھر نتیجہ سلب ایمان ہوتا ہے۔'' (ملفوظات جلد 3 صفحہ 628)

''لوگ اس نعمت سے بے خبر ہیں کہ صدقات، دعا اور خیرات سے رد بلا ہوتا ہے اگر یہ بات نہ ہوتی تو انسان زندہ ہی مر جاتا''۔
(ملفوظات جلد 3 صفحہ 201)

''اگر کوئی تقدیر معلق ہو تو دعا اور صدقات اس کو ٹلا دیتی ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس تقدیر کو بدل دیتا ہے''۔
(ملفوظات جلد 3 صفحہ 24)

''اللہ جلشانہ نے جو دروازہ اپنی مخلوق کی بھلائی کے لئے کھولا ہے وہ ایک ہی ہے یعنی دعا۔ جب کوئی شخص بکاوزاری سے اس دروازہ میں داخل ہوتا ہے تو وہ مولائے کریم اس کو پاکیزگی وطہارت کی چادر پہنا دیتا ہے۔''
(ملفوظات جلد 3 صفحہ 315)

''حصول فضل کا اقرب طریق دعا ہے۔...... جو دعا عاجزی اضطراب اور شکستہ دلی سے بھری ہوئی ہو وہ خدا تعالیٰ کے فضل کو کھینچ لاتی ہے...... اصلی اور حقیقی دعا کے واسطے بھی دعا ہی کی ضرورت ہے۔'' (ملفوظات جلد 3 صفحہ 397)

''سانپ کے زہر کی طرح انسان میں زہر ہے۔ اس کا تریاق دعا ہے جس کے ذریعہ سے آسمان سے چشمہ جاری ہوتا ہے۔ جو دعا سے غافل ہے وہ مارا گیا۔ ایک دن اور رات جس کی دعا سے خالی ہے وہ شیطان سے قریب ہوا۔ ہر روز دیکھنا چاہئے کہ جو حق دعاؤں کا تھا وہ ادا کیا ہے کہ نہیں۔'' (ملفوظات جلد 3 صفحہ 591)

''اگر تم لوگ چاہتے ہو کہ خیریت سے رہو اور تمہارے گھروں میں امن رہے تو مناسب ہے کہ دعائیں بہت کرو اور اپنے گھروں کو دعاؤں سے پُر کرو۔ جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کیا کرتا۔''
(ملفوظات جلد 3 صفحہ 232)

فتح کے حصہ دار

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

''دنیا (دین حق) کے جھنڈے تلے آئے گی اور......ضرور آئے گی لیکن اگر ہم نے اپنے حق ادا نہ کئے اور اپنے صبر اور صلوٰۃ کو انتہا تک نہ پہنچایا تو پھر ہم اُس فتح کے حصہ دار نہیں ہو سکیں گے''۔

(روزنامہ الفضل 7 جنوری 2014ء)

(فیصلہ جات مجلس مشاورت 2014ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

ضرورت انسپکٹران مال وقف جدید

نظامت مال وقف جدید میں انسپکٹران مال کی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ایسے احباب جو خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں جن کی کم از کم تعلیم ایف اے اور حاصل کردہ نمبر کم از کم 45% ہوں درخواست دے سکتے ہیں نیز امیدواران کا خوشخط ہونا ضروری ہے۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں مکرم امیر صاحب/مکرم صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ معہ اپنے شناختی کارڈ اور تعلیمی اسناد کی نقول کے ساتھ مورخہ 31 جنوری 2015ء تک نظامت مال وقف جدید کو بھجوادیں۔

(ناظم مال وقف جدید)

منظور شدہ کالونیاں

درج ذیل کالونیاں مضافاتی کمیٹی لوکل انجمن احمدیہ سے منظور شدہ ہیں۔

1۔ دارالانوار کالونی ملحقہ دارالعلوم جنوبی
2۔ مسرور ٹاؤن
3۔ پیس ولیج
4۔ گارڈن ایونیو نمبر 1 (ملحقہ رحمٰن کالونی)

جن احباب نے مندرجہ بالا کالونیوں میں پلاٹ اپنے نام منتقل کروائے ہیں۔ ان کی خدمت میں اطلاع ہے کہ اپنی ملکیتی رجسٹری وانتقال کی نقل بمعہ اپنے موجودہ مکمل پتہ وفون نمبر دفتر مضافاتی کمیٹی میں پہنچا دیں۔ تاکہ دفتری ریکارڈ میں اندراج کیا جاسکے۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

مشعلِ راہ

ہر چندہ کا وعدہ اور ادائیگی اللہ تعالیٰ کی خاطر ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 28 مئی 2004ء میں فرماتے ہیں۔

ماہوار چندے کی شرح خلافت ثانیہ میں مقرر ہوئی جب باقاعدہ ایک نظام قائم ہوا اور چندہ عام کی شرح 1/16 اس وقت سے قائم ہے۔لیکن حضرت مصلح موعود نے حضرت مسیح موعود کے ایک ارشاد سے استنباط کر کے یہ شرح مقرر کی تھی۔تو بہرحال جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ ماہوار چندے کے علاوہ اپنی وسعت کے لحاظ سے اکٹھی رقم بھی تم دے سکتے ہو اور اس کے لئے جماعت میں مختلف تحریکات ہوتی رہتی ہیں۔اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے لوگ اس میں حصہ لیتے ہیں۔لیکن جیسا کہ میں نے بتایا، پہلے بھی کہا ہے کہ اس نیت سے اور اس ارادے سے ہر ادائیگی ، ہر چندہ اور ہر وعدہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا ہے نہ کہ کسی بناوٹ کی وجہ سے۔اور ہمیشہ جب بھی خرچ کریں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ اس نے ہمیں ہر نئی تحریک میں حصہ لینے کی توفیق دی یا فرض ماہوار چندہ کو ادا کرنے کی توفیق دی، بجٹ پورا کرنے کی توفیق دی۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’تمہارے لئے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا تعالیٰ سے بھی۔صرف ایک سے محبت کر سکتے ہو۔پس خوش قسمت وہ شخص ہے کہ خدا سے محبت کرے اور اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادہ سے آتا ہے۔پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے وہ ضرور اسے پائے گا‘‘۔یعنی جو اس نیت سے چھوڑتا ہے کہ میں نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا ہے وہ اپنا نہیں سمجھتا۔اب 1/16 جو چندہ ہے جو یہ سمجھے میری آمد میں سے 15 حصے تو میرے ہیں یہ 16واں حصہ خدا تعالیٰ کا ہے تو آپ فرماتے ہیں وہ ضرور اس سے حصہ پائے گا۔’’لیکن جو شخص مال سے محبت کر کے خدا کی راہ میں وہ خدمت بجا نہیں لاتا جو بجا لانی چاہئے تو وہ ضرور اس مال کو کھوئے گا‘‘۔یعنی ایک احمدی ہونے کے بعد پھر اگر ایسی سوچ ہو گی تو آپ فرماتے ہیں اس کا مال ضائع بھی ہو گا۔’’یہ مت خیال کرو کہ مال تمہاری کوشش سے آتا ہے بلکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے۔اور یہ مت خیال کرو کہ تم کوئی حصہ مال کا دے کر یا کسی اور رنگ سے کوئی خدمت بجا لا کر خدا تعالیٰ اور اس کے فرستادہ پر کچھ احسان کرتے ہو بلکہ یہ اُس کا احسان ہے کہ تمہیں اس خدمت کے لئے بلاتا ہے۔اور میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر تم سب مجھے چھوڑ دو اور خدمت اور امداد سے پہلوتہی کرو تو وہ ایک قوم پیدا کر دے گا کہ اس کی خدمت بجا لائے گی۔تم یقیناً سمجھو کہ یہ کام آسمان سے ہے اور تمہاری خدمت صرف تمہاری بھلائی کے لئے ہے۔پس ایسا نہ ہو کہ تم دل میں تکبر کرو اور یہ خیال کرو کہ ہم خدمت مالی یا کسی قسم کی خدمت کرتے ہیں۔میں بار بار تمہیں کہتا ہوں کہ خدا تمہاری خدمتوں کا ذرّہ محتاج نہیں ہاں تم پر یہ اس کا فضل ہے کہ تم کو خدمت کا موقع دیتا ہے‘‘۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 497-498۔ منقول از ضمیمہ ریویو آف ریلیجیئنز اردو ۔ستمبر 1903ء)

اللہ کرے کہ ہم ہمیشہ ان توقعات پر پورا اترتے رہیں جو حضرت اقدس مسیح موعود نے ہم سے کی ہیں۔اور ہمیشہ حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے وارث بنتے رہیں۔اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹنے کے لئے اس کی راہ میں قربانیاں پیش کرنے والے بنتے رہیں۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(روزنامہ الفضل 24۔اگست 2004ء)

دل میں ہے اک نام محمد ﷺ

دل میں ہے اک نام محمدؐ
ہر لمحہ ہر گام محمدؐ

پیاسی جاں ، آرام محمدؐ
تشنہ لب کا جام محمدؐ

ارفع اعلیٰ سب سے بالا
دائم قائم نام محمدؐ

لب پہ ہر دم صلِ علیٰ ہو
جپتے جاؤ نام محمدؐ

ہر دم بانٹے انسانوں کو
رحمت صبح و شام محمدؐ

احمد کے ہیں نعرے گونجے
ہر سُو پھیلا نام محمدؐ

رب کی رضا کا مظہر کامل
ہر پل تیرا کام محمدؐ

خوشبوؤں کا جھونکا آئے
جب بھی لیں ہم نام محمدؐ

سب سے بالا سب سے برتر
نام محمدؐ کام محمدؐ

حافظ دو عالم کے لئے ہے
سب سے بڑا انعام محمدؐ

ابن کریم

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مکرم منصور احمد لقمان صاحب

حضرت مسیح موعود کی معرکۃ الآراء تصنیف رسالہ الوصیت

(سوالات وجوابات کی صورت میں)

س: یہ رسالہ کب شائع ہوا؟

ج: یہ رسالہ حضرت مسیح موعود نے 24 دسمبر 1905ء کو شائع ہوا۔

س: رسالہ الوصیت کے ٹائٹل پیج پر کون سا الہام درج ہے؟

ج: دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اُس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اُسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کردے گا۔

س: اس رسالہ کی وجہ تصنیف حضرت مسیح موعود نے کیا بیان فرمائی ہے؟

ج: اس رسالہ میں حضور نے وہ تمام الہامات درج فرمائے ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کی وفات قریب ہے۔اور پھر جماعت کو نصائح فرماتے ہوئے عظیم الشان خوشخبریاں بیان فرمائی ہیں۔

س: ہم تیری نسبت ایسے ذکر باقی نہیں چھوڑیں گے جو تیری رسوائی اور ہتک عزّت کا موجب ہوں۔اس فقرہ کے حضرت مسیح موعود نے کیا معانی بیان فرمائے ہیں؟

ج: آپ نے فرمایا:۔اس فقرہ کے دو معنی ہیں۔

(1) اوّل یہ کہ ایسے اعتراضات کو جو رسوا کرنے کی نیت سے شائع کئے جاتے ہیں ہم دور کر دیں گے اور اُن اعتراضات کا نام ونشان نہ رہے گا۔

(2) دوسرے یہ کہ ایسے شکایت کرنے والوں کو جو اپنی شرارتوں کو نہیں چھوڑتے اور بد ذکر سے باز نہیں آتے دنیا سے اُٹھا لیں گے اور صفحہ ہستی سے معدوم کردیں گے تب اُن کے نابود ہونے کی وجہ سے اُن کے بیہودہ اعتراض بھی نابود ہوجائیں گے۔

س: حوادث کے بارہ میں حضرت مسیح موعود نے کیا فرمایا ہے؟

ج: آپ نے فرمایا:۔حوادث کے بارے میں جو مجھے علم دیا گیا ہے وہ یہی ہے کہ ہر ایک طرف دنیا میں موت اپنا دامن پھیلائے گی اور زلزلے آئیں گے اور شدت سے آئیں گے اور قیامت کا نمونہ ہوں گے اور زمین کو تہہ وبالا کردیں گے اور بہتوں کی زندگی تلخ ہوجائے گی۔

س: آئندہ زلزلہ کی نسبت کیا خبر دی گئی؟

ج: پھر بہار آئی خدا کی بات پوری ہوئی۔

س: کون لوگ ان حوادث سے بچیں گے؟

ج: راستباز اس سے امن میں رہیں گے۔

س: زلزلے کا پہلا نشان کب ظہور میں آیا؟

ج: 4/اپریل 1905ء کو۔

س: خدا تعالیٰ کی وہ کونسی سنت ہے جو وہ ہمیشہ ظاہر کرتا رہا ہے؟

ج: یہ سنت کہ وہ ہمیشہ اپنے نبیوں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے اور ان کو غلبہ دیتا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے۔ کَتَبَ اللّٰہُ لَاَغْلِبَنَّ......

س: غلبہ سے کیا مراد ہے؟

ج: غلبہ سے مراد یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی حجت زمین پر پوری ہوجائے اور اُس کا مقابلہ کوئی نہ کر سکے۔

س: حضرت مسیح موعود نے کون سی دو قدرتوں کا اس رسالہ میں ذکر فرمایا ہے؟

ج: پہلی قدرت نبی کا وجود ہوتا ہے۔اور نبی کی وفات کے بعد اپنی دوسری قدرت قدرت ثانیہ یعنی خلافت کا ظہور ہوتا ہے۔

س: حضرت موسیٰؑ کی وفات کہاں ہوئی؟

ج: مصر اور کنعان کے راستہ پر۔

س: حضرت مسیح موعود کو مبعوث کرنے کا اللہ تعالیٰ کا کیا مقصد ہے؟

ج: آپ فرماتے ہیں:۔خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ اُن تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا اُن سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دینِ واحد پر جمع کرے یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا۔

س: خدا تعالیٰ کی رضا کو ہم کس طرح پا سکتے ہیں؟

ج: آپ فرماتے ہیں:۔خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر اپنی لذات چھوڑ کر اپنی عزت چھوڑ کر اپنا مال چھوڑ کر اپنی جان چھوڑ کر اُس کی راہ میں وہ تلخی نہ اُٹھاؤ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہو۔

س: تقویٰ کے درخت کو کہاں لگانا چاہئے؟

ج: تقویٰ کے درخت کو دل میں لگانا چاہئے۔

س: کون آدمی ہلاک شدہ ہے؟

ج: وہ آدمی ہلاک شدہ ہے جو دین کے ساتھ کچھ دنیا کی ملونی رکھتا ہے۔

س: کس نفس کے جہنم بہت قریب ہے؟

ج: اُس نفس سے جہنم بہت قریب ہے جس کے تمام ارادے خدا کے لئے نہیں ہیں بلکہ کچھ خدا کے لئے اور کچھ دنیا کے لئے۔

س: خدا تعالیٰ ہم سے کیا چاہتا ہے؟

ج: آپ فرماتے ہیں:۔اے سننے والو سنو!! کہ خدا تم سے کیا چاہتا ہے بس یہ کہ تم اُسی کے ہو جاؤ اُس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کرو نہ آسمان میں نہ زمین میں۔

س: اللہ تعالیٰ اہلِ کشف پر کس طرح ظاہر ہوسکتا ہے؟

ج: وہ تمثل کے طور پر اہل کشف پر اپنے تئیں ظاہر کرسکتا ہے مگر اُس کے لئے کوئی جسم ہے نہ کوئی شکل ہے۔

س: خدا تعالیٰ خود کو کس طرح ظاہر کرتا ہے؟ اور ہم اس کو کس طرح پا سکتے ہیں؟

ج: خدا تعالیٰ اپنی طاقتوں اور اپنی قدرتوں اور اپنے نشانوں سے اپنے تئیں آپ ظاہر کرتا ہے اور اُس کو اسی ذریعہ سے ہم پا سکتے ہیں۔اور وہ راستبازوں پر ہمیشہ اپنا وجود ظاہر کرتا ہے اور اپنی قدرتیں اُن کو دکھلاتا ہے۔

س: جماعت کو خوشخبری دیتے ہوئے آپ نے کیا فرمایا ہے؟

ج: آپ فرماتے ہیں:۔یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کردے گا تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہوجائے گا۔

س: اللہ تعالیٰ قدیر ہے یعنی وہ سب کچھ کرتا ہے اور کرسکتا ہے اس کی وضاحت کریں؟

ج: اس سے مراد ہے کہ وہ سب کچھ کرتا ہے اور کرسکتا ہے بغیر اُن امور کے جو اُس کی شان کے مخالف ہیں یا اُس کے مواعید کے برخلاف ہیں۔

س: حضرت مسیح موعود نے نبوّت کی کیا تشریح بیان فرمائی ہے؟

ج: آپ فرماتے ہیں:۔ جب......مکالمہ مخاطبہ اپنی کیفیت اور کمیت کی رو سے کمال درجہ تک پہنچ جائے اور اس میں کوئی کثافت اور کمی باقی نہ ہو۔ اور کھلے طور پر امور غیبیہ پر مشتمل ہو تو وہی دوسرے لفظوں میں نبوّت کے نام سے موسوم ہوتا ہے۔

س: اس رسالہ میں نبوّت محمدیہ ﷺ کے بارے میں آپ نے کیا بیان فرمایا ہے؟

ج: آپ نے فرمایا:۔اس نبوّت پر تمام نبوّتوں کا خاتمہ ہے۔اور ہونا چاہئے تھا۔کیونکہ جس چیز کے لئے آغاز ہے اس کے لئے ایک انجام بھی ہے۔لیکن نبوّت محمدیہ اپنی ذاتی فیض رسانی سے قاصر نہیں..اس کی پیروی سے خدا تعالیٰ کی محبت اور اس کے مکالمہ مخاطبہ کا اس سے بڑھ کر انعام مل سکتا ہے جو پہلے ملتا تھا۔

س: کیا آنحضرتؐ کے بعد تشریعی نبوّت آ سکتی ہے؟

ج: نبوّت تشریعی کا دروازہ بعد آنحضرتؐ کے بالکل مسدود ہے۔

س: حضرت مسیح موعود نے اس زمانہ کے لئے نبی کی کیا تعریف بیان فرمائی ہے؟

ج: آپ فرماتے ہیں:۔نبی کے لفظ سے اس زمانہ کے لئے صرف خدا تعالیٰ کی یہ مراد ہے کہ کوئی شخص کامل طور پر شرفِ مکالمہ ومخاطبہ الٰہیہ حاصل کرے اور تجدید دین کے لئے مامور ہو یہ نہیں کہ وہ کوئی دوسری شریعت لائے۔

میرے نزدیک نبی اس کو کہتے ہیں جس پر خدا کا کلام یقینی وقطعی بکثرت نازل ہو جو غیب پر مشتمل ہو۔

س: اس رسالہ میں حضور نے الٰہی منشاء کے تحت اشاعت دین اور احکام قرآن کے مقاصد کے لئے کس نظام کے قیام کا اعلان فرمایا؟

ج: حضور نے اس رسالہ میں الٰہی منشاء کے تحت اشاعت دین اور احکام قرآن کے مقاصد کیلئے ایک دائمی اور مستقل اور روز افزوں نظام کے قیام کا اعلان فرمایا جو نظام الوصیّت کے نام سے مشہور ہے۔اور یہی آئندہ دنیا کے مختلف اقتصادی نظاموں میں نظامِ نو ثابت ہوگا۔جس کی رو سے اشاعت دین کی خاطر ہر وصیّت کرنے والے کو اپنی آمد اور جائیداد کا کم ازکم 1/10 حصہ سلسلہ کو دینا ہوگا۔

س: وصیّت کرنے والے کیلئے کیا شرط ہے؟

ج: وصیّت کرنے والے کا ذاتی طور پر متقی ہونا محرمات سے پرہیز کرنا اور شرک و بدعت سے مجتنب اور سچا اور صاف ہونا بھی شرط ہے۔

س: بہشتی مقبرہ کی بنیاد حضور نے الٰہی منشاء کے مطابق کس طرح رکھی؟

ج: حضور فرماتے ہیں:۔پھر ایک جگہ مجھے ایک قبر دکھلائی گئی کہ وہ چاندی سے زیادہ چمکتی تھی۔اور اس کی تمام مٹی چاندی کی تھی تب مجھے کہا گیا کہ یہ تیری قبر ہے۔اور ایک جگہ مجھے دکھائی گئی اور اس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا اور ظاہر کیا گیا کہ وہ ان برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں جو بہشتی ہیں۔چنانچہ حضور نے اپنی ذاتی زمین اس کے لئے مخصوص فرمادی۔

س: بہشتی مقبرہ کے قیام سے خدا تعالیٰ کا کیا ارادہ ہے؟

ج: خدا تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ ایسے کامل الایمان ایک ہی جگہ دفن ہوں تا آئندہ نسلیں ایک ہی جگہ ان کو دیکھ کر اپنا ایمان تازہ کریں۔اور تا ان کے کارنامے یعنی جو خدا کے لئے انہوں نے دینی کام کئے ہمیشہ کے لئے قوم پر ظاہر ہوں۔

س: بہشتی مقبرہ کے لئے حضرت مسیح موعود کی کوئی دعا بتائیں؟

ج: آپ فرماتے ہیں:۔میں دعا کرتا ہوں کہ خدا اس میں برکت دے اور اِسی کو (جو ذاتی زمین حضور نے مقبرہ کے لئے تجویز فرمائی) بہشتی مقبرہ بنائے۔اور یہ اس جماعت کے پاک دل لوگوں کی خواب گاہ ہو جنہوں نے درحقیقت دین پر دنیا کو مقدم کرلیا۔اور دنیا کی محبت چھوڑ دی اور خدا کے لئے ہوگئے۔اور پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کرلی

اور رسول اللہؐ کے اصحاب کی طرح وفاداری اورصدق کا نمونہ دکھلایا۔آمین

س: بہشتی مقبرہ کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کا کوئی الہام بتائیں؟

ج: اُنْـزِلَ فِيْهَـا كُلُّ رَحْمَةٍ ۔یعنی ہر ایک رحمت اس قبرستان میں اتاری گئی ہے اور کسی قسم کی رحمت نہیں جو اس قبرستان والوں کو اُس سے حصہ نہیں۔

س: کیا اس زمین میں دفن ہونے والا بہشتی ہو جائے گا؟

ج: یہ مطلب نہیں کی یہ زمین کسی کو بہشتی کر دے گی بلکہ خدا کے کلام کا مطلب یہ ہے کہ صرف بہشتی ہی اس میں دفن کیا جائے گا۔

س: اس قبرستان میں دفن ہونے کے لئے کیا شرائط ہیں؟

ج : حضرت مسیح موعود نے اس کے لئے مندرجہ ذیل تین شرائط بیان فرمائی ہیں۔

قبرستان کے لئے زمین کی خرید اور اس کو خوشنما کرنے اور دیگر مصارف کے لئے چندہ دے۔ وصیّت کرے کہ اس کی موت کے بعد اس کے ترکہ کا دسواں حصہ کم از کم حسبِ ہدایت سلسلہ اشاعتِ دین اور اشاعت احکام قرآن میں خرچ ہوگا۔

دفن ہونے والا متقی ہو اور محرمات سے پرہیز کرتا ہو۔اور کوئی شرک و بدعت کا کام نہ کرتا ہے۔

س: کیا کوئی ایسا شخص جو جائیداد یا آمد نہ رکھتا ہو اس قبرستان میں دفن ہوسکتا ہے؟

ج: آپ فرماتے ہیں:۔ ہر ایک صالح جو اس کی کوئی بھی جائیداد نہیں اور کوئی مالی خدمت نہیں کرسکتا اگر یہ ثابت ہو کہ وہ دین کے لئے زندگی وقف رکھتا تھا اور صالح تھا تو وہ اس قبرستان میں دفن ہوسکتا ہے۔

س : کیا کوئی نابالغ بچہ اس قبرستان میں دفن ہوسکتا ہے؟

ج: نابالغ بچے اس میں دفن نہیں ہوں گے کیونکہ وہ بہشتی ہیں۔

س: وصیّت کرنے والے کا کیا درجہ ہے؟

ج: خدا تعالیٰ کے نزدیک ایسے وقت میں وصیّت لکھنے والا بہت درجہ رکھتا ہے جو امن کی حالت میں وصیّت لکھتا ہے۔وصیّت کے لکھنے میں جس کا مال دائمی مدد دینے والا ہوگا۔اس کو دائمی ثواب ہوگا اور خیرات جاریہ کے حکم میں آئے گا۔

س: وصیّت کے اموال کے مصارف بیان کریں؟

ج : اشاعت علم قرآن وکتب دینیہ۔ ☆سلسلہ کے واعظوں کے لئے۔☆ایسے لوگ جو اموالِ وصیّت کے لئے کام کریں اور ان کا کچھ گذارہ نہ ہو۔☆ہر ایک امر جو اشاعتِ میں داخل ہو وہ تمام امور ان اموال سے انجام پذیر ہوں گے۔☆ان اموال میں سے ان یتیموں اور مسکینوں اور نو احمدیوں کا بھی حق ہوگا جو کافی طور پر وجوہِ معاش نہیں رکھتے۔اور سلسلہ احمدیہ میں داخل ہیں۔ ☆بہتر ہوگا کہ وہ روپیہ اسی ملک کی اغراض دینیہ کے لئے خرچ ہو۔

س: وصیّت کے اموال کی نگرانی کون کریگا؟

ج: وصیّت کے اموال کی آمدنی ایک بادیانت اور اہل علم انجمن کے سپرد رہے گی ۔اور وہ باہمی مشورہ سے ترقی دین اور اشاعت علم قرآن وکتب دینیہ اور اس سلسلہ کے واعظوں کے لئے (حسبِ ہدایت رسالہ الوصیّت) خرچ کریں گے۔

س: انجمن کے ممبران کے کیا اوصاف ہونے ضروری ہیں؟

ج:۔انجمن کے تمام ممبران کے لئے ضروری ہے کہ وہ سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوں اور پارساطبع اور دیانت دار ہوں۔انجمن چونکہ خدا کے مقرر کردہ خلیفہ کی جانشین ہے اس لئے اس انجمن کو دنیاداری کے رنگوں سے بکلی پاک رہنا ہوگا اور اس کے تمام معاملات نہایت صاف اور انصاف پر مبنی ہونے چاہئیں۔انجمن کے کم سے کم ہمیشہ ایسے دو ممبر رہنے چاہئیں جو علم قرآن اور حدیث سے بخوبی واقف ہوں اور تحصیل علم عربی رکھتے ہوں اور سلسلہ احمدیہ کی کتابوں کو یاد رکھتے ہوں۔

س : شرائط کی پابندی سے کن لوگوں کو استثناء حاصل ہے؟

ج : آپ فرماتے ہیں :۔میری نسبت اور میرے اہل وعیال کی نسبت خدا نے استثناء رکھا ہے۔باقی ہر ایک مرد ہو یا عورت ان کو شرائط کی پابندی لازم ہوگی اور شکایت کرنے والا منافق ہوگا۔

س: اس انتظام کے قائم کرنے سے خدا تعالیٰ کا کیا ارادہ ہے؟

ج : خدا تعالیٰ نے ارادہ کیا ہے کہ وہ اس انتظام سے منافق اور مومن میں تمیز کرے۔

س: حضرت مسیح موعود نے ضمیمہ متعلقہ رسالہ الوصیّت کب شائع فرمایا؟

ج: حضرت مسیح موعود نے رسالہ الوصیّت کا ضمیمہ 6 جنوری 1906ء کو شائع فرمایا جس میں وصیّت کے انتظام اور نظام کے بارہ تفصیلی ہدایت شائع فرمائیں۔

س: مجلس معتمدین صدر انجمن کا پہلا اجلاس کب ہوا؟

ج: مجلس معتمدین صدر انجمن کا پہلا اجلاس 29 جنوری 1906ء کو منعقد ہوا۔

س: مجلس معتمدین کے پہلے صدر اور سیکرٹری کون تھے؟

ج: حضرت مولانا نورالدین صاحب اس مجلس کے صدر اور ڈاکٹر سید محمد حسین صاحب سیکرٹری مجلس تھے۔

س : ممبران مجلس معتمدین اوّل کے نام بتائیں؟

ج : ☆حضرت مولوی نورالدین صاحب پریذیڈنٹ ☆خان صاحب محمد علی خان صاحب ☆صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب۔ ☆مولوی سید محمد احسن صاحب ☆خواجہ کمال الدین صاحب۔ ☆ڈاکٹر سید محمد حسین صاحب سیکرٹری مجلس۔

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی
نذیر	ڈرانے والا۔نبی
ہتک	بے عزتی۔گستاخی
معدوم کرنا	ختم کرنا، نابود کرنا،
بیہودہ	لغو۔فضول
حوادث	حادثہ کی جمع۔واقعات
راستباز	سچے لوگ
ظہور	ظاہر ہونا۔رونما ہونا
حجّت	دلیل
ملونی	ملاوٹ
اہل کشف	نیک لوگ جو رویاء یعنی سچی خوابیں دیکھتے ہیں۔
تمثل کے طور پر	خواب کی صورت میں۔تصویری شکل میں
اپنے تئیں	اپنے آپ
مواعید	وعدے (وعدہ کی جمع)
مکالمہ مخاطبہ	وحی ۔ اللہ تعالیٰ کا بندہ سے کلام کرنا
فیض رسانی کرنا	فیض پہنچانا
امور غیبیہ	غیبی باتیں
تجدید کرنا	نیا کرنا۔نکھارنا
تجدید دین کرنا	دین کو تمام بدعات اور رسومات سے پاک کرکے اصل شکل میں ظاہر کرنا
قطعی	جو ہر قسم کے شکوک سے پاک ہو۔
دائمی	ہمیشہ رہنے والا
روزافزوں	ہر روز ترقی کرنے والا
اقتصادی	معاشی۔مالی
متقی	ہر قسم کی برائیوں سے بچنے والا
محرمات	حرام چیزیں اور کام
بدعت	دین کے نام پر نئی بات ایجاد کرنا
مجتنب	بچنے والا
بہشتی	جنتی
مخصوص کرنا	خاص کرنا۔وقف کرنا
کامل الایمان	مکمل ایمان والے
خواب گاہ	آرام گاہ یعنی قبر
اصحاب	صحابہ کی جمع
مصارف	اخراجات۔خرچ
ترکہ	جائیداد جو مرنے والا چھوڑتا ہے۔
صالح	نیک
خیرات جاریہ	جاری رہنے والی نیکیاں
کتب دینیہ	دینی کتب
واعظ	نصیحت کرنے والا۔نیک باتوں کی اشاعت کرنے والا
نومسلم	نیا مسلمان ہونے والا
انجام پذیر ہونا	مکمل ہونا۔واقع ہونا
وجوہِ معاش	ذریعہ معاش۔روزی کا ذریعہ
پارساطبع	نیک فطرت
بکلی	کلی طور پر۔مکمل طور پر
تحصیل علم	علم حاصل کرنا
تمیز کرنا	فرق کرنا
پریذیڈنٹ	صدر
اوصاف	وصف کی جمع۔خوبیاں

بقیہ از صفحہ 6: سافٹ ڈرنکس

ملک شیک، لسی، لیموں کا پانی، سبز چائے یا سبز قہوہ وغیرہ۔

س: آیا سافٹ ڈرنکس اور کاربونیٹڈ واٹر ہاضمہ کیلئے مفید ہیں؟

ج: وقتی طور پر ڈکاریں آنے سے قدرے افاقہ ہوتا ہے مگر نتیجتاً ان کا نقصان ہوتا ہے۔

س: کیا مارکیٹ میں موجود دافع گیس وقبض مثلاً Eno Fruit Salt وغیرہ کے بھی یہی خواص ہیں؟

ج: جی ہاں! اگر فروٹ سالٹس کو گھر پر بنانا چاہیں تو بہت سستے داموں بن سکتے ہیں اور بہت سا روپیہ بچ سکتا ہے۔جو لوگ سافٹ ڈرنکس کے زیادہ ہی رسیا ہوں وہ گھر پر بنالیں یا کاروبار کی شکل دینا چاہیں تو دے سکتے ہیں۔

فروٹ سالٹ کا فارمولہ یہ ہے:

اس کے 90 گرام میں سوڈیم بائی کاربونیٹ یا میٹھا خوردنی سوڈا 46.00 گرام اور سٹرک ایسڈ (Citric Acid) (ست لیموں)

44.00 گرام باہم ملالیں۔

فروٹ سالٹ کا دوسرا نسخہ:

کاربونیٹ آف سوڈا (میٹھا سوڈا) 200 گرام ٹارٹرک ایسڈ (Tartaric Acid) 200 گرام کریم آف ٹارٹار (Cream of Tartar) 200 گرام، اپسم سالٹ (Epsom Salt) یعنی (Magnesium Sulfate) 200 گرام پسی ہوئی چینی 200 گرام

یہ قبض کشا نسخہ ہے اگر اس میں (Epsom Salt) نہ بھی ڈالیں تو بھی کام کرتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ ان فروٹ سالٹ کہلانے والے کیمیائی مرکبات میں تیزابی وکھاری تاثیرات کے حامل اجزاء موجود ہیں ۔یہ جہاں معدے و انتڑیوں جیسے نازک اعضاء کی مضرت رساں صفائی کرتے ہیں وہاں ان کا فائدہ یہ بھی ہے کی حسب ضرورت برتنوں اور بیسنوں کو بھی خوب مانجھنے کا کام دے سکتے ہیں۔

ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

سافٹ ڈرنکس یا کولڈ ڈرنکس کے نقصانات

س: سافٹ ڈرنکس یا کولڈ ڈرنکس کیا ہیں؟

ج: سافٹ ڈرنکس جنہیں عام طور پر Soda Pop وغیرہ کہا جاتا ہے۔ان میں الکحل موجود تو نہیں ہوتی مگر یہ میٹھے ضرور ہوتے ہیں۔عموماً ان میں کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس شامل کی جاتی ہے اور انہیں کاربونیٹڈ کہا جاتا ہے۔انہیں روم ٹمپریچر پر ٹھنڈا کرکے استعمال میں لایا جاتا ہے۔اس کی مزید وضاحت یہ ہے کہ ایسا مشروب جس میں الکحل موجود نہ ہو اور اس میں عموماً کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس کی آمیزش ہو سافٹ ڈرنک یا ہلکا مشروب یا مشروب ملائم کہلاتا ہے۔تاہم یہاں یہ وضاحت ضروری کہ کہنے کو یہ ہلکا یا ملائم پانی کہلاتا ہے مگر نقصانات کے لحاظ سے بھاری اور وزنی ہوتا ہے۔

عام بازار میں ملنے والی اکثر سافٹ ڈرنکس میں ضروری اجزاء کی خاطر خواہ کمی پائی جاتی ہے۔ان غذائی اجزاء میں وٹامنز، اور دیگر ضروری اجزاء شامل ہیں۔بچے ان سافٹ ڈرنکس کو شوق سے پیتے ہیں۔ان کے سافٹ ڈرنکس استعمال کرنے کی بڑی وجہ سافٹ ڈرنکس میں موجود بڑے پیمانے پر شوگر ہے۔بچے میٹھا شوق سے کھاتے ہیں لہٰذا وہ سافٹ ڈرنکس بھی بڑے شوق سے استعمال کرتے ہیں۔ان کے استعمال سے بچوں میں طرح طرح کی بیماریاں پھیلتی ہیں۔اس بات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ماہرین طبِ والدین کو یہ مشورہ دیتے ہیں کہ بچوں میں سافٹ ڈرنکس استعمال کرانے کی بجائے تازہ فروٹ جوس، ملک شیک اور دیگر ضامنِ صحت مشروبات کا استعمال کروائیں۔

س: کیا کاربونیٹڈ واٹر کو گھر میں بنایا جاسکتا ہے؟

ج: جی ہاں! کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس کو پانی میں شامل کرنے سے جو چیز سامنے آتی ہے اُسے کاربونیٹڈ واٹر کا نام دیا جاتا ہے اس عمل کو ''چارجنگ دی واٹر'' (Charging The Water) کہا جاتا ہے۔

آجکل کاربونیٹڈ واٹر بنانے والے چارجرز دستیاب ہیں جس کی مدد سے گھر بیٹھے کاربونیٹڈ واٹر سستے داموں بنایا جاسکتا ہے۔کاربونیٹڈ واٹر اور سوڈا واٹر میں کچھ فرق نہیں ہے کیونکہ کاربونیٹڈ واٹر اور سوڈا واٹر دونوں میں ہی سالٹ (نمک) پایا جاتا ہے اور ان سالٹس میں سوڈیم بائی کاربونیٹ اور سوڈیم سٹریٹ شامل ہیں۔

س: سافٹ ڈرنکس کے ضرررساں اثرات کیا ہیں؟

ج: سافٹ ڈرنکس دودھ یا دودھ سے بننے والے مشروبات کے زمرے میں نہیں آتے نہ ہی یہ چاکلیٹ ڈرنکس، گرم چائے کافی یا کریم کافی کے زمرے میں آتے ہیں۔نیز تازہ پھلوں کے رس یا ملک شیک یا سبزیوں وغیرہ کے جوس میں بھی ان کا شمار نہیں کیا جاتا۔

آجکل سافٹ ڈرنکس بے حد عام اور کثرت سے استعمال کئے جانے والے مشروبات ہیں ان میں عام طور پر قدرتی شوگر یا مصنوعی مٹھاس پیدا کرنے والے اجزاء پائے جاتے ہیں جن کی وجہ سے ان میں مٹھاس پیدا ہوتی ہے۔کئی لوگوں کے لئے تو یہ ان کی خوراک کا اہم ترین جزو ہے۔ایسے لوگ کھانا یا ریفریشمنٹ ان کے بغیر سوچ بھی نہیں سکتے۔

سافٹ ڈرنکس کے استعمال سے کئی طرح کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔زیادہ تر سافٹ ڈرنکس کے استعمال سے مٹاپا اور اس کی وجہ سے دیگر بیماریاں جنم لیتی ہیں۔ان میں ذیابیطس سرِ فہرست ہے۔اس کے علاوہ دانتوں کے مسائل پیدا ہوتے ہیں نیز خوراک کے اجزاء کا غیر متوازن ہونا شامل ہیں۔سافٹ ڈرنکس پر کئی گئی بہت سی تحقیقات کے بعد یہ بات سامنے آئی ہے کہ ان کے فوائد کم اور نقصانات زیادہ ہیں۔ایک طرف تو ان کا استعمال ایک انسان کو تھوڑا بہت فائدہ دیتا ہے جبکہ نقصانات اس کے فوائد سے کہیں زیادہ ہیں۔مثال کے طور پر سافٹ ڈرنکس میں استعمال ہونے والی کیفین دافع درد تو ہے لیکن یہ ایک نشئی بھی ہے۔یہ جسم میں داخل ہوکر اضطراب و بے چینی پیدا کرتی ہے نیز نیند اُڑا دیتی ہے۔جو لوگ کیفین کے عادی ہوجاتے ہیں وہ بہت سی مشکلات اُٹھاتے ہیں۔

س: بچوں کو سافٹ ڈرنکس استعمال کرانے سے کیا کیا خطرات لاحق ہوسکتے ہیں؟

ج: بچوں میں سافٹ ڈرنکس کا استعمال زیادہ خطرناک ہے۔سافٹ ڈرنکس کا زیادہ استعمال بچوں میں طرح طرح کی بیماریاں پیدا کرسکتا ہے جن میں اجزائے خوراک میں کمی کی وجہ سے صحیح طرح نشوونما نہ ہونا، دانتوں کا گل سڑ جانا، دل کی بیماریاں اور ذیابیطس شامل ہیں۔اس کے علاوہ سافٹ ڈرنکس کے بہت زیادہ استعمال سے مٹاپا اور وزن بڑھ جانے کی شکایات پیدا ہوتی ہیں۔سافٹ ڈرنکس میں موجود شوگر مٹاپا اور وزن میں زیادتی کا سبب بنتی ہے۔

سافٹ ڈرنکس میں عموماً کاربوہائیڈریٹس کی موجودگی مثلاً گلوکوز، فروکٹوز اور سکروز اور شوگر وغیرہ کی وجہ سے منہ میں موجود بیکٹیریا ان کاربوہائیڈریٹس کی توڑ پھوڑ کا عمل شروع کردیتے ہیں۔اور نتیجتاً تیزاب بناتے ہیں۔اس کے سبب دانتوں کو محفوظ رکھنے والی ساخت جسے اینیمل (Enamel) کہا جاتا ہے اس تیزاب میں حل ہو جاتی ہے اور نتیجتاً دانتوں کو کیڑا لگنے اور دانت خراب ہونے کا خدشہ کئی گنا بڑھ جاتا ہے۔اسی طرح بڑوں میں عموماً اور بچوں میں خصوصاً سافٹ ڈرنکس کے زیادہ استعمال سے دانتوں کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔جو ماہرین طب کے لئے بہت بڑا مسئلہ بن رہا ہے۔

س: کیا اس میں استعمال ہونے والا فروکٹوز خطرناک ہے؟

ج: ان مشروبات میں استعمال ہونے والی شکر اصل میں مکئی سے نکالا تیز میٹھے والا فروکٹوز شربت ہوتا ہے۔جس سے انسولین کی مزاحمت پیدا ہوتی ہے اور اس کا طویل استعمال زیادہ چربی بننے اور کم گلوکوز قبول کرنے کا سبب بنتا ہے۔اس طرح ان میں سے ہر ایک ذیابیطس (شوگر) کا باعث بنتا ہے۔

س: سافٹ ڈرنکس کے ایک کین میں کتنی کیفین شامل ہوتی ہے؟

ج: مختلف سافٹ ڈرنکس کے ایک کین میں جتنی کیفین ہوتی ہے درج ذیل ٹیبل سے ظاہر ہے۔

برانڈز (فی 355 ملی لیٹر)	کیفین (ملی گرام)
پیپسی	37.5
ڈائٹ پیپسی	36
کوکا کولا	34
ڈائٹ کوکا کولا	45.6
ریڈبل (250 ملی لیٹر)	80 (سب سے زیادہ)

س: کیا اس میں موجود کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس خطرناک ہے؟

ج: کاربن والے مشروبات میں کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس ڈال کر انہیں ہوا بند (Air Tight) کیا جاتا ہے۔یہ وہی مواد ہے جو ہمارے عمل تنفس (سانس) کا فضلہ ہے۔جس کو ہم باہر نکالتے ہیں اور اگر یہ پھیپھڑوں میں رہ جائے تو دم گھٹنے (مرنے تک) کا سبب بن سکتی ہے۔اگر کاربن مونو آکسائیڈ 100 فیصد زہر ہے تو کاربن ڈائی آکسائیڈ 50 فیصد زہر ہے۔

س: کیا یہ لذیذ ہلکے مشروبات دیگر کاموں کے لیے استعمال ہوسکتے ہیں؟

ج: یہ لذیذ ہلکے مشروبات کئی دوسرے کاموں میں بھی استعمال ہوسکتے ہیں۔جیسا کہ ٹائلٹ باؤلز (رفع حاجت کے پیالے) کی صفائی، زنگ آلود چٹخنیوں کو رواں کرنے، کہیں سے بھی زنگ اُتارنے یا بیٹری ٹرمینلز پر جمع شدہ آلودگی اور زنگ وغیرہ کی صفائی۔اس سے ان مشروبات کی اصل زہریلی نوعیت کی صحیح وضاحت ہوجاتی ہے۔اگر بامر مجبوری گھر میں ٹائلٹ یا بیسن صاف کرنے کیلئے تیزابی اشیاء موجود نہ ہوں تو ان ہلکے مشروبات کو ایسی چیزوں کے زنگ وگندگی دور کرنے کیلئے استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔

س: سافٹ ڈرنکس پری زرویٹوز (Soft drinks preservative) کے متعلق طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ کینسر پیدا کرتے ہیں۔کیا یہ بات درست ہے؟ اگر ہے تو اس کے کینسر پیدا کرنے کا طریقہ کار کیا ہے؟

ج: یہ بات بالکل درست ہے۔حالیہ تحقیق نے اس بات کو ثابت کردیا ہے کہ کولڈ ڈرنکس میں موجود حفاظت کار کیمیکلز خلیوں میں موجود ڈی۔این۔اے (DNA) کے ضروری حصوں کو تباہ کردیتے ہیں۔اس کے باعث خلیوں کی خرابی و بیکاری لاحق ہوجاتی ہے اور کینسر کا امکان کئی گنا تک بڑھ جاتا ہے۔

چونکہ حفاظت کار خطرناک کیمیکلز ملے مشروبات کو عرصہ دراز تک رکھنا ہوتا ہے لہٰذا ان میں ایسے کیمیکلز ملایا جانا جو ان میں کسی قسم کے مضر بیکٹیریا کا قلع قمع کرسکیں اور آئندہ پیدا نہ ہونے دیں، کمپنیوں کی ایک مجبوری ہے۔پس ایسے کیمیائی اجزاء ملے مشروبات کی ضرررسانی کسی شک و شبہ سے بالا نہیں۔

س: سوڈا واٹر کے جگر پر کیا بُرے اثرات مترتب ہوتے ہیں؟

ج: شواہد ملے ہیں کہ سافٹ ڈرنکس کے کثرتِ استعمال سے جگر کی بیماریوں کے پیدا ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔اس کے استعمال سے جگر سخت ہوسکتا ہے یعنی (Cirrhosis of Liver) ہوسکتا ہے نیز وہی بیماریاں پیدا ہوسکتی ہیں جو الکحل کے استعمال سے پیدا ہوسکتی ہیں۔

س: نظام ہضم میں کیا کیا خرابیاں واقع ہوسکتی ہیں؟

ج: جس طرح ہم پہلے بیان کرچکے ہیں کہ سوڈا واٹر سب سے زیادہ تیزابی مشروب ہے۔اس کا (PH) تقریباً 3.4 سے 2.5 ہوتا ہے جو سرکہ کے (PH) کے برابر ہے۔اس میں موجود شوگر (مٹھاس) محض اس کی تیزابیت کو چھپا دیتی ہے۔

س: مختلف مشہور برانڈز میں شوگر اور کیلوریز کا تناسب کیا ہے؟

ج: ذیل میں مختلف برانڈز کا تناسب ٹیبل کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔

نام برانڈ	مقدار (ایم ایل)	شوگر سے حاصل کردہ کیلوریز
پیپسی	355، 42 گرام یا 8 چمچ	150
ڈیو	355، 46 گرام یا 9 چمچ	164
ریڈبل و دیگر عام انرجی ڈرنکس	250، 27 گرام یا 5.4 چمچ	108
کوکا کولا	355، 39 گرام یا 8 چمچ	140
سیون اپ	355، 39 گرام یا 8 چمچ	140
مرنڈا	355، 48 گرام یا 9.6 چمچ	171

اس کے خطرناک ہونے کا اندازہ یوں بھی لگایا جا سکتا ہے کہ بیٹری میں ڈلنے والے تیزاب کا (PH) 1 ہوتا ہے جبکہ خالص پانی کا (PH) 7 ہوتا ہے۔غرضیکہ یہ تیزابی مواد کا حامل ہوتا ہے۔ایک دلچسپ بات یہ بھی ہے کہ اگر PH 4 سے کم یا 10 سے زیادہ ہوتو یہ کئی مچھلیوں اور جانداروں کی ہلاکت کا باعث بن سکتا ہے ۔صرف چند ایک جاندار ہی 3 سے کم اور 10 سے زیادہ PH پر زندہ رہ سکتے ہیں۔

پورے نظام انہضام میں منہ سے لے کر عضو تناسل تک صرف معدہ ہے جو کہ PH 2.0 تک اپنی صلاحیت برقرار رکھ سکتا ہے۔لیکن ان سافٹ ڈرنکس کی تیزابیت معدہ تک پہنچنے سے قبل دیگر اعضاءِ ہضم سے گزرتی ہے اور خلافِ معمول تیزابی ماحول مرتب کرنے کا باعث بنتی ہیں ۔ یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ منہ، حلق اور غذا کی نالی (Esophagus) کی جھلی تیزاب سے سخت متاثر ہوتی ہے

اس میں موجود فاسفورک ایسڈ معدہ میں موجود ہائیڈروکلورک ایسڈ کا مقابلہ کرتا ہے اور اس کے عمل کو متاثر کرتا ہے۔اس کے باعث معدہ غیر مؤثر ہو جاتا ہے۔خوراک غیر منہضم ہو جاتی ہے نتیجتاً بدہضمی، گیس اور اپھارہ کے علاوہ معدہ میں ورم پیدا ہوسکتا ہے۔

س: سافٹ ڈرنکس کے انسانی خلیات پر کیا اثرات مترتب ہوتے ہیں؟

ج: حال ہی میں ایک تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ سافٹ ڈرنکس کا استعمال جسمانی خلیوں کی تباہی کا باعث بن سکتا ہے۔ برٹش یونیورسٹی کی ریسرچ کے مطابق ایک عام (Preservative) E 211 جسے عام طور پر سوڈیم بینزوایٹ (Sodium Benzoate) کہا جاتا ہے اور یہ بعض سافٹ ڈرنکس میں پایا جاتا ہے، DNA کے ضروری حصوں کی کارکردگی کو ختم کر سکتا ہے۔

Sodium Benzoate قدرتی طور پر بیریز (Berries) میں معمولی مقدار میں پایا جاتا ہے۔لیکن سافٹ ڈرنکس میں اسے بڑے پیمانے پر استعمال کیا جاتا ہے تاکہ سافٹ ڈرنکس کو پھپھوندی وغیرہ سے بچایا جاسکے۔

س: انرجی ڈرنکس کیا ہیں؟

ج: یہ بھی سافٹ ڈرنکس کی ایک قسم ہے جس کا بنیادی مقصد انرجی فراہم کرنا ہے۔

یہ ذہنی وجسمانی کارکردگی کو وقتی طور پر بڑھانے اور استعدادِ کار کو دوبالا کرنے میں معاون ہیں۔

س: انرجی ڈرنکس کے اجزاءِ موثرہ عموماً کیا ہیں؟

ج: انرجی ڈرنکس میں پائے جانے والے اجزائے موثرہ عموماً درج ذیل ہیں۔

☆Caffeine (کیفین)

☆Taurine (ٹاورین)

☆Ginseng (جنسنگ)

☆Vitamin B (وِیٹامن-بی)

☆Guarana Seed (گوارانا سیڈ)

☆Carnitine (کارنیٹین)

☆Inositol (اینوسی ٹال)

☆Ginkgo Biloba (جنکگو بیلوبا)

☆ Glucuronolactone (گلیوکیورونو لیک ٹون)

☆Pantothenic acid (پینتھوتھینک ایسڈ)

انرجی ڈرنکس کے یہ اجزاء وقتی طور پر دماغی و جسمانی انرجی تو فراہم کرتے ہیں اور فوری طور پر چستی واقع ہو جاتی ہے مگر اس کے بعد شدید سستی عود کر آتی ہے اور ان میں موجود نشہ آور اشیاء کی ضرورت بار بار محسوس ہوتی ہے۔اور نتیجتاً انسان ان کا عادی ہو جاتا ہے۔ یہ انرجی ڈرنکس اس قدر مہنگے ہیں کہ عالمی سطح پر معاشی توازن کو بگاڑ رہے ہیں۔

س: پوری دنیا میں سافٹ ڈرنکس پر سالانہ کس قدر رقم خرچ کی جاتی ہے؟

ج: پوری دنیا میں سافٹ ڈرنکس پر سالانہ تقریباً 650 بلین ڈالر خرچ کئے جاتے ہیں۔گویا یہ وہ رقم ہے جس کے ذریعہ مختلف امراض وعوارض کو نہایت مہنگے داموں خریدا جا رہا ہے۔اور پھر پوری دنیا معاشی عدمِ توازن کا شکار ہو رہی ہے اور دولت کا ارتکاز گنے چنے لوگوں میں ہو رہا ہے۔

س: سافٹ ڈرنکس کے برعکس جوسز کا استعمال کیسا ہے؟

ج: تازہ پھلوں وسبزیوں کے تازہ جوسز مفید ہیں۔مگر پیک شدہ جوسز جن میں (Preservatives) اور دیگر کئی مضر صحت کیمیکلز ملائے گئے ہوں نقصان دہ ہیں ۔ پھر جوسز خالص ہونے چاہئیں۔بعض کمپنیاں محض پانی کو گاڑھا کرنے والے کیمیکلز مثلاً CMC جس کو پانی میں ملانے سے پانی شہد کی طرح گاڑھا ہو جاتا ہے ملاتی ہیں اور پھلوں کے Essences اور فلیورز اور کلرز ڈال کر اور چینی کی جگہ مصنوعی میٹھا ساز کیمیائی اجزاء شامل کر کے جوسز کی صورت میں فروخت کرتے ہیں ۔ ناظرین خود ہی اندازہ کریں کہ اس طرح کے جوسز صحت پر کیا اثرات چھوڑیں گے؟

یہ مصنوعی مضر صحت جوسز پینے سے دیگر نقصانات کے علاوہ فوری طور پر معدہ میں گرانی ہو جاتی ہے۔

س: سافٹ ڈرنکس کا متبادل کیا ہے؟

ج: ان ہلکے مشروبات کی مضر و مہلک نوعیت کو مدِّنظر رکھتے ہوئے یہی مناسب لگتا ہے کہ متبادل، صحت بخش اور قدرتی مشروبات کو اپنایا جائے۔ مثال کے طور پر سادہ صاف پانی، تازہ پھلوں کے رس، دودھ، ستو (جو کا آٹا)،

باقی صفحہ 4 پر

مکرم ریاض محمود باجوہ صاحب

مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ کا ذکرِ خیر

مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ مورخہ 21/اگست 2014ء کو 72 سال کی عمر میں ٹورانٹو کینیڈا میں مختصر علالت کے بعد بقضائے الٰہی وفات پا گئے اور وہیں آپ کی احمدیہ قبرستان میں تدفین ہوئی۔ اس طرح عالم فانی کا یہ سفر جس کا آغاز 1942ء میں غوث گڑھ ضلع لدھیانہ سے ہوا تھا اپنے اختتام کو پہنچا۔

آپ کی اہلیہ محترمہ امۃ النصیر بیگم صاحبہ میری ماموں زاد بہن ہیں۔اسی ناطے آپ سے رابطہ ہوا۔ میری آپ سے پہلی ملاقات 1973ء میں ہوئی جب خاکسار نے زندگی وقف کر کے جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ لیا۔آپ اس وقت مع اہل خانہ صدر انجمن احمدیہ کے کوارٹر میں مقیم تھے۔ آپ بڑی گرمجوشی اور بے تکلفی کے انداز میں ملے۔آپ کی محبت، مروت اور ملنساری نے بہت متاثر کیا۔ یہی وجہ تھی کہ میرا آپ سے تعلق دن بدن مضبوط اور قربت بڑھتی چلی گئی اور یہ سلسلہ آپ کی وفات تک جاری رہا۔

آپ کی روح اپنائیت اور ہمدردی کے جذبات سے لبریز تھی۔ آپ کے متعلق میرے تاثرات سالہا سال کے مشاہدات کا نچوڑ ہیں۔ آپ کے احسانات ایسا قرض ہے جس کا چکانا آسان نہیں۔لمبا عرصہ آپ کے ساتھ گزارا۔آپ کے ہاں قیام کیا۔آپ کی مہمان نوازی سے لطف اٹھایا۔مہمانوں کی خدمت کے لئے تو ہمہ تن مستعد رہتے تھے۔آپ کے ہاں قیام کے دوران میرے عزیز و اقارب اور دوست احباب بھی ملنے آتے تھے۔آپ کو یہ گوارا نہ تھا کہ کسی مہمان کو آپ کے دروازے پر آ کر انتظار کی زحمت اٹھانی پڑے۔اگر کبھی دروازہ کھولنے میں ذرا دیر ہوتی تو مہمان سے معذرت کرتے۔

تعلقات کا دائرہ بہت وسیع تھا۔ ملنے ملانے والوں کا تانتا بندھا رہتا تھا۔سرگودھا میں وکالت کرتے تھے۔صبح ربوہ سے جاتے اور شام کو واپس آتے۔خوش مزاج اور مرنجاں مرنج طبیعت کے مالک تھے۔دلیل سے بات سننا اور کرنا آپ کو پسند تھی۔ گفتگو کا انداز بہت دلکش تھا۔ دوسروں کو قائل کرنے اور اپنی طرف مائل کرنے کی آپ کو خاص مہارت حاصل تھی۔

اگر آپ کے پاس کوئی اپنے کام کے لئے آتا تو آپ ہر ممکن تعاون کرتے۔کسی کے ساتھ جانا پڑتا تو فوراً چل پڑتے۔اپنی مصروفیات کی پرواہ کئے بغیر اپنے روابط اور اثر و رسوخ کے ذریعہ دوسروں کے کام کرواتے۔

آپ کا تعلق غوث گڑھ کے ایک معزز سفید پوش گھرانے سے تھا۔آپ کے دادا حضرت میاں نور محمد صاحب حضرت مسیح موعود کے 313 رفقائے خاص میں شامل تھے۔ضمیمہ انجام آتھم کی فہرست میں آپ کا نمبر 304 ہے اور رجسٹر بیعت اولیٰ میں نمبر 178 ہے۔ آپ نے 4 مارچ 1890ء کو احمدیت قبول کی تھی۔ جلسہ سالانہ قادیان 1892ء میں بھی آپ شامل تھے۔جس کا ذکر آئینہ کمالات اسلام والی فہرست میں موجود ہے۔غوث گڑھ میں احمدیت کا پیغام حضرت منشی عبداللہ سنوری صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے ذریعہ پہنچا تھا۔حضرت میاں نور محمد صاحب کے تین بیٹے اور ایک بیٹی تھی۔ مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب ایڈووکیٹ ان کے بڑے بیٹے مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب نمبردار کی اولاد تھے۔

مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب مرحوم کے چاروں بچے دو بیٹے اور دو بیٹیاں کینیڈا میں مقیم ہیں۔

محترم چوہدری نصیر احمد صاحب بڑے نڈر اور دلیر احمدی تھے اور یہی حال آپ کے بزرگوں اور خاندان کا ہے۔ جہاں بھی گئے یا رہے احمدیت کو نہیں چھپایا۔اس پہلو سے آپ کو کسی پریشانی کا کبھی سامنا نہیں کرنا پڑا تھا۔نظام سلسلہ، خاندان حضرت مسیح موعود اور بزرگان سلسلہ کا بھی آپ دل سے احترام کرتے تھے۔حضرت مسیح موعود کے خاندان سے تعلق رکھنے والے بعض بزرگوں سے آپ کا بڑا عقیدت اور محبت کا تعلق تھا۔ ہمارے ساتھ ہر خوشی غمی میں برابر کے شریک رہے۔تکبر، نخوت اور رعونت نام کی کوئی چیز آپ میں نہیں دیکھی۔کوئی چھوٹا ہو یا بڑا، امیر ہو یا غریب آپ کا سلوک یکساں ہوتا تھا۔ ربوہ قیام کے دوران اس دفعہ مجھے بہت وقت دیا۔آپ کے چاروں بچے شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔ کینیڈا میں خوش و خرم اپنی زندگیاں گزار رہے ہیں۔

محترم چوہدری نصیر احمد صاحب کا شمار ایسے لوگوں میں ہوتا ہے جو معاشرہ کی رونق اور جان ہوتے ہیں۔ جو محفل جمانے اور چھا جانے کا فن جانتے ہیں۔ چند دن آپ کینیڈا کے ایک ہسپتال میں زیرعلاج رہے۔گھٹنوں کا آپریشن کرایا گیا جو کامیاب رہا۔ پھر تدبیر پر الٰہی تقدیر غالب آئی اور 72 سالوں پر محیط سلسلہ اور زندگی کی اس صف کو لپیٹ دیا گیا۔حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔ ؎

کہاں آیا کوئی تا وہ بھی آوے
کوئی اک نام ہی ہم کو بتاوے

دعا ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات فرمائے اور آئندہ آنے والی نسلوں کو اپنے بزرگوں کی نیکیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 3 جنوری 2015ء کو بیت الفضل لندن میں قبل نماز ظہر و عصر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ خدیجہ شہزاد صاحبہ

مکرمہ خدیجہ شہزاد صاحبہ بنت مکرم علی شہزاد صاحب آف ہنسلو مختصر علالت کے بعد 18 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ بچی کے والد مکرم علی شہزاد صاحب نے 2003ء میں بیعت کی۔ اس سے قبل تبلیغی جماعت کے سرگرم رکن تھے۔ بیعت کے وقت ان کی فیملی جرمنی میں مقیم تھی۔ 2005ء میں برمنگھم شفٹ ہوئے اور اب ہنسلو جماعت کے ممبر ہیں۔ بیعت کے بعد سے ان کا جماعت کے ساتھ بڑا وفا کا تعلق ہے۔ بہت نیک، نمازوں کے پابند، مخلص اور باوفا انسان ہیں۔ آپ نے برمنگھم جماعت میں سیکرٹری دعوت الی اللہ اور سیکرٹری تربیت کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ حمیدہ بشریٰ صاحبہ

مکرمہ حمیدہ بشریٰ صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عبدالرزاق خان صاحب مورخہ 27 اکتوبر 2014ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ کو ملتان قیام کے دوران 5 سال لجنہ اماء اللہ میں سیکرٹری تحریک جدید کی حیثیت سے خدمت بجالانے کی توفیق ملی۔ 1989ء میں مستقل طور پر ربوہ شفٹ ہو گئیں۔ لجنہ میں فعال داعی الی اللہ تھیں۔ دینی علم حاصل کرنے کا بہت شوق تھا۔ آپ کو بہت سے بچوں کو قرآن کریم اور نماز باترجمہ پڑھانے کی سعادت بھی ملی۔ اسی طرح کئی بچوں کو قصیدہ بھی یاد کروایا۔ بہت نیک، دعا گو، اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنے والی، غریب پرور، بیواؤں اور ضرورت مندوں کا خیال رکھنے والی باہمت، مخلص اور صابرہ و شاکرہ خاتون تھیں۔ حضرت مسیح موعود اور خلافت سے بہت محبت اور عقیدت کا تعلق تھا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں 8 بیٹے بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

مکرمہ جمیلہ بیگم صاحبہ

مکرمہ جمیلہ بیگم صاحبہ ربوہ مورخہ 10 دسمبر 2014ء کو 75 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ حضرت شیخ محمد بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بہو تھیں آپ عبادت گزار بہت دعا گو، غریب پرور، ہمدرد، مالی قربانی اور چندہ جات میں باقاعدہ تھیں۔ اچھے اخلاق کی مالک نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

تقریب آمین

۞ مکرم ہارون الرشید فرخ صاحب مربی سلسلہ منڈی بہاؤالدین تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے فائق احمد نے سات سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 28 دسمبر 2014ء کو اس کی تقریب آمین کینال پارک گلبرگ II لاہور میں واقع ہمارے گھر میں منعقد کی گئی۔ مکرم حافظ اُسامہ احمد ریاض صاحب نے اس سے قرآن کریم کے مختلف حصے سنے اور دعا کروائی۔ اس کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ رفعت جبین صاحبہ کے حصہ میں آئی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قرآنی علوم سے منور فرمائے۔ آمین

نکاح

۞ مکرم الطاف احمد صاحب رحمٰن کالونی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم عثمان احمد صاحب آئی ٹی مینیجر سکائی لائٹ ربوہ کے نکاح کا اعلان امۃ النور صاحبہ بنت مکرم ارشد علی اختر صاحب کینیڈا کے ساتھ مبلغ 10 ہزار ڈالر حق مہر پر محترم عبدالباسط صاحب سابق صدر رحمٰن کالونی ربوہ نے 22 نومبر 2014ء کو گوندل بینکوئیٹ ہال میں کیا۔ دلہا کے دادا محترم چوہدری ناظر حسین صاحب سابق امیر جماعت حلقہ چک جھمرہ ضلع فیصل آباد نے اپنے خاندان میں احمدیت قبول کی تھی۔ احباب سے اس رشتے کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

۞ مکرم چوہدری عبدالحمید مجید کشمیری صاحب دارالنصر غربی منعم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری نواسی عزیزہ نور الایمان واقفہ نو بنت مکرم وقاص احمد صاحب مربی سلسلہ لاہور عمر اڑھائی سال گردوں کے کینسر (Wilm's Tumour) کے مرض میں مبتلا ہے۔ ان دنوں لاہور کے ایک ہسپتال میں بذریعہ کیموتھراپی علاج جاری ہے۔ کمزوری اور تکلیف میں شدت ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ عزیزہ کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور والدین کی پریشانی دور فرمائے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم عبدالوحید بھٹی صاحب مربی سلسلہ استاد جامعۃ المبشرین گھانا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ صدیقہ بانو صاحبہ زوجہ مکرم عبدالرزاق بھٹی صاحب صدر محلّہ بشیر آباد ربوہ و کارکن نظارت امور عامہ 31 دسمبر 2014ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بعمر 56 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ مورخہ 4 جنوری 2015ء کو بعد از نماز مغرب محلّہ بشیر آباد ربوہ میں خاکسار نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد آپ کے داماد مکرم کاشف محمود ورک صاحب مربی سلسلہ سویڈن نے دعا کروائی۔ مرحومہ بہت سی خوبیوں کی مالک، پیار کرنے والی، ہمدرد، خوش اخلاق، خلافت احمدیہ سے مثالی محبت رکھنے والی، عبادت گزار، کثرت سے صدقہ و خیرات کرنے والی اور تلاوت قرآن کریم میں شغف رکھنے والی تھیں۔ مرحومہ نے چار بیٹے اور ایک بیٹی سوگوار چھوڑی ہیں۔ والدہ محترمہ کی وفات پر کثرت سے احباب جماعت اور رشتہ داروں نے گھر تشریف لا کر یا فون کر کے ہم سب اہل خانہ سے دلجوئی کرتے ہوئے تعزیت کی۔ خاکسار ان تمام افراد کا اپنے اہل خانہ کی طرف سے شکریہ ادا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے نیز دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میری والدہ محترمہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا کرے، مغفرت کا سلوک کرے، ہمیں ان کی دعاؤں کا وارث بنائے اور یہ صدمہ صبر کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے۔ آمین

پتہ درکار ہے

۞ مکرم شہریار طاہر صاحب ولد مکرم حفیظ احمد طاہر صاحب وصیت نمبر 77959 نے مورخہ یکم مئی 2008ء کو فیصل کالونی حاجی کیمپ پشاور سے وصیت کی تھی۔ موصی صاحب کا سال 10-09 سے دفتر ہذا سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

عطیہ چشم خدمت خلق ہے

مکرم بشیر احمد صاحب ناظم رپورٹنگ

23واں سالانہ اجتماع

مجلس انصاراللہ سوئٹزرلینڈ

۞ مجلس انصاراللہ سوئٹزرلینڈ کا 23واں سالانہ اجتماع مورخہ 17,16 اگست 2014ء کو منعقد ہوا۔ اجتماع کیلئے Wigoltingen کے سکول کی عمارت کرائے پر لی گئی جس میں تین ہال ہیں اور ملحقہ گراؤنڈ بھی ہے۔ ناظم اعلیٰ مکرم عارف محمود صاحب تھے۔

16 اگست کو صبح 11 بجے علم انصاراللہ اور ملکی جھنڈے کو نعرۂ تکبیر کی بلند آواز سے بلند کرتے ہوئے دعا ہوئی۔ مربی سلسلہ مکرم صداقت احمد صاحب کی زیر صدارت تلاوت و عہد کے ساتھ اجتماع کا افتتاح ہوا۔ محترم مربی صاحب نے خطاب کے بعد دعا کرائی۔

علمی مقابلہ میں تلاوت، حفظ قرآن، نظم، نداء، تقریر و دینی معلومات شامل تھے۔ دوپہر کو کھانے اور نماز ظہر عصر کی ادائیگی کے بعد ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ ورزشی مقابلہ جات میں کرکٹ (خدام و انصار کے مابین) فٹ بال، والی بال، دوڑ، رسہ کشی، گولہ پھینکنا وغیرہ تھے۔

دوسرے دن نماز تہجد و درس قرآن مجید سے آغاز ہوا۔ اور کچھ ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ جبکہ دوسرے اجلاس کی کارروائی تلاوت و نظم کے بعد شروع ہوئی۔ اور باقی ماندہ علمی مقابلہ جات ہوئے۔ جس کی صدارت مکرم ڈاکٹر قاضی شمیم احمد صاحب نے کی۔ علمی مقابلہ جات کے بعد ایک ہندو لیڈر کی تقریر سنائی گئی۔ جس نے آنحضرت ﷺ کی زندگی کے ایمان افروز واقعات بیان فرما کر آپ کو رحمۃ للعالمینؐ ثابت کیا اور برملا کہا کہ محمد ﷺ کی تعلیم آفاقی اور امن و آشتی کی تعلیم ہے۔ جس پر چل کر دنیا میں امن و آشتی پیدا کی جا سکتی ہے۔

مربی سلسلہ مکرم نبیل احمد صاحب نے تلقین عمل کے موضوع پر تقریر کی۔ صدر مجلس کے خطاب سے پہلے محترم ملک عارف محمود صاحب ناظم اعلیٰ نے سالانہ اجتماع کی رپورٹ پیش کی۔ کہ کن مراحل سے گزرتے ہوئے آج یہ بابرکت اجتماع اختتام پذیر ہو رہا ہے۔

محترم صدر صاحب انصاراللہ مکرم ڈاکٹر قاضی شمیم احمد صاحب نے خطاب کیا۔ حاضری انصار 70 رہی جبکہ 50 کے قریب خدام و اطفال بھی شامل ہوئے۔

آخری اجلاس مکرم ولید طارق صاحب امیر سوئٹزرلینڈ کی زیر صدارت ہوا۔ تلاوت پاک کے بعد انعامات تقسیم ہوئے۔ اور محترم امیر صاحب نے خطاب فرمایا۔ بعدۂ دعا ہوئی اور اجتماعی وقار عمل برائے Wind up ہوا۔

مشہور شہر

دمشق (DAMASCUS) شام کا دارالحکومت

اس شہر کو دنیا کا سب سے پرانا شہر کہا جاتا ہے۔ مؤرخین کا خیال ہے کہ دمشق کا قیام تاریخ سے بھی پہلے عمل میں آیا تھا پرانے تاریخ دان اسے مدینۃ القدس پاک بابرکت اور پاکیزگی والا شہر بھی کہتے تھے کیوں کہ دمشق میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عظیم نواسی حضرت زینبؓ کا مزار مقدس ہے۔ پہلے اموی خلیفہ امیر معاویہؓ کے مزار کے علاوہ عظیم فاتح صلاح الدین ایوبی، مشہور صوفی بزرگ محی الدین ابن عربی اور دیگر مشاہیر کی قبریں ہیں۔ یہ شہر اس قدر قدیم ہے کہ اس کا ذکر انجیل میں بھی آیا۔ 732 میں اسے آشوریوں نے تباہ کیا۔ 323 ق م میں یہ سکندر اعظم کے ایک جرنیل کے قبضہ میں چلا گیا۔ 64 ق م میں اسے سلطنت روما کا حصہ بنالیا گیا۔ 635ء میں عربوں نے اس شہر پر قبضہ کرلیا۔ فرانسیسیوں کے عہد میں پہلی جنگ عظیم کے بعد شام کو چھ خود مختار حصوں میں تقسیم کردیا گیا۔ 1516ء میں جب یہ عثمانیہ سلطنت کا حصہ بنا دمشق کو شام کا صدر مقام منتخب کرلیا گیا۔ 1920ء میں یہ شہر فرانسیسی انتدابی شام کا صدر مقام بنا۔ 1925ء میں حلب اور دمشق کے صوبوں کو باہم متحد کردیا گیا۔ یہ زرخیز میدان پر قاسیون (Qasyon) پہاڑ کے دامن میں سطح بحر سے 2275 میٹر فٹ کی بلندی پر واقع ہے۔ موجودہ دمشق کی آبادی بیس لاکھ سے زائد نفوس پر مشتمل ہے۔ یہ شہر یونیسیف کے عالمی ورثہ کی فہرست میں بھی شامل ہے۔

1925ء اور 1926ء میں فرانسیسی فوجوں نے یہاں گولہ باری کی اور جزوی طور پر شہر کو نقصان پہنچایا۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد یہ جمہوریہ شام کا دارالحکومت بنا۔

آب وہوا

دمشق کی سارا سال سیاحت کی جاسکتی ہے۔ جولائی اور اگست انتہائی گرم مہینے ہیں ان مہینوں میں یہاں کا درجہ حرارت 40 درجے سنٹی گریڈ ہوتا ہے۔ مارچ میں بارشیں ہوتی ہیں۔ گرمیوں میں خمسین (گرم لو) اسے کبھی کبھی گرم اور گرد آلود کردیتی ہے۔

سیاحوں کے قیام کے لیے عمدہ ہوٹل

یہاں سیاحوں کے قیام کے لیے عمدہ ہوٹل بھی ہیں شام پیلسز ہوٹل اور سٹی ہوٹل قابل ذکر ہیں۔

مواصلات کا نظام

یہاں ٹرامیں اور بسیں وغیرہ چلتی ہیں تاہم ٹیکسیاں بھی دستیاب ہوتی ہیں دمشق اور بیروت (لبنان) کے مابین باقاعدہ ٹیکسی سروس بھی ہے جس کا فاصلہ 110 کلومیٹر ہے۔

کھیلیں

دمشق کے باشندے باسکٹ بال، ٹینس، تیراکی فٹ بال اور باکسنگ میں بڑی دلچسپی لیتے ہیں۔ موسم بہار اور سردیوں میں یہاں فٹ بال کے بین الاقوامی مقابلے بھی ہوتے ہیں۔

قابل دید مقامات

شہر میں بہت سے قابل دید مقامات ہیں۔

اعظم محل

یہ محل دراصل امیر السعد پاشا الاعظم (Emir Essad Pasha) کی رہائش گاہ تھا۔ اس کی تعمیر کا کام 1749ء اور 1761ء کے درمیان مکمل ہوا۔ 1925ء میں جزوی طور پر یہ محل تباہ ہوگیا۔ لیکن 1934ء میں اس کی شان وشوکت کو بحال کردیا گیا۔ یہ محل ساسانی فن تعمیر کا نادر نمونہ ہے۔ عمارت کو دو حصوں استقبالیہ اور حرم لیک (Haram Lek) میں تقسیم کردیا گیا مؤخر الذکر کو خصوصاً مشرقی طرز پر سجایا گیا ہے آج کل یہ محل شامی لوک کہانیوں کی عکاسی کرتا ہے۔

اموی مسجد

یہ مسجد اس مقام پر تعمیر کی گئی جہاں آج سے چار ہزار سال پہلے عظمی آرامی دیوتا کا مندر ہوا کرتا تھا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ جیوپٹر کے رومی مندر میں تبدیل ہوگئی۔ آٹھویں صدی عیسوی میں اسے مسجد میں تبدیل کردیا گیا۔ یہ مسجد عمدہ پچی کاری اور صناعی کا اعلیٰ ترین نمونہ ہے۔

غازی صلاح الدین کا مقبرہ

یہ مشہور کرد جنرل صلاح الدین ایوبی کی یاد میں تعمیر کیا گیا۔ جس نے 1187ء میں شیر دل رچرڈ کو شکست دی اور شام کے اکثر علاقوں پر قبضہ کرلیا۔ اس مقبرے میں صلاح الدین ایوبی کی باقیات دفن ہیں۔

حضرت سیدہ زینبؓ کا مقبرہ

یہ ایک مقدس مقام ہے اس کے تعمیراتی حسن نے شہر کی خوبصورتی میں اضافہ کردیا ہے۔

مسجد سلیمانی

یہ شاندار اور تاریخی مسجد 1554ء میں قدیم اسود اور ابیض محل کی بنیادوں پر تعمیر کی گئی۔ اس کے دو مینار اور بڑا گنبد ترکی فن تعمیر کا بہترین نمونہ ہے مسجد سے ملحق ایک اسلامی درسگاہ بھی ہے۔

ملی عجائب گھر

ملی عجائب گھر کی عمارت بڑی قدیم ہے۔ اسے 244ء میں تعمیر کیا گیا۔ بارہ سال کے بعد اسے اہل فارس نے تباہ کردیا۔ امریکی ماہرین آثار قدیمہ نے اس کے ریت میں دبے ہوئے آثار کو دریافت کیا تھا۔

قلعہ اور بازار (Citadel and Souks)

سنجقدر مسجد (Sanjakdar Mosque) سے بائیں طرف جائیں تو El-Khouja بازار آتا ہے۔ یہ چھتا ہوا بازار ہے اس کے وسط میں قلعہ کا داخلی دروازہ ہے۔ یہ تیرہویں صدی عیسوی میں تعمیر کیا گیا تھا۔ آج کل اسے شام کی پہاڑی پولیس کے صدر دفتر کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے اسے دیکھنے کے لیے خصوصی اجازت نامہ کی ضرورت پڑتی ہے۔ سوق الخواجہ کی سیر کے بعد یونانی منڈی آتی ہے اور اس کے فوراً بعد آپ خود کو سوق الحمید یہ میں پائیں گے۔ یہ شہر کے اہم ترین بازاروں میں سے ایک ہے یہاں جمعہ کے سوا بڑا ہجوم ہوتا ہے۔ اس بازار سے دنیا بھر کی اشیاء خریدی جاسکتی ہیں۔ ایرانی قالین، کپڑا اور دیگر اشیاء بھی یہاں سے مل سکتی ہیں۔

قومی کھیلوں کا میدان

یہ میدان مسجد سلیمانیہ اور قومی عجائب گھر کے قریب ہی واقع ہے۔ دمشق میں تمام کھیل پوری سرگرمی کے ساتھ کھیلے جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں یہاں ہر قسم کی کھیلوں کے بین الاقوامی مقابلے بھی منعقد ہوتے ہیں۔

(مرسلہ: مکرم امان اللہ امجد صاحب)

سالانہ نمبر 2014ء

الفضل کا 24 دسمبر 2014ء کا پرچہ سالانہ نمبر ہے۔ جو تمام احباب کو بھجوا دیا گیا ہے۔ نیٹ پر بھی میسر ہے۔ احباب مطلع رہیں۔ (ادارہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 12۔جنوری

طلوع فجر	5:43
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:17
غروب آفتاب	5:26

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

12 جنوری 2015ء

3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 9 جنوری 2015ء
4:10 am	سوال وجواب
6:25 am	گلشن وقف نو
8:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 9 جنوری 2015ء
10:00 am	لقاء مع العرب
12:05 pm	حضور انور کا دورہ جرمنی 26 دسمبر 2006ء
6:05 pm	خطبہ جمعہ 20 مارچ 2009ء
9:00 pm	راہ ہدیٰ
11:25 pm	حضور انور کا دورہ جرمنی 24 دسمبر 2006ء

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
لاہور، اسلام آباد، ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وکمی زمین خرید وفروخت کی با اعتماد ایجنسی 0333-9795338
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر: 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
DISCOUNT MART
Parfumes, Hoisery, Facials
Cosmetics, Jewelry
@ Reasonable Prices
0343-96166699, 0333-9853345
Malik Markeet Railway Road
RABWAH

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں
حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکج
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
شاپ نمبر 25 ہجویری سنٹر ملتان روڈ چوبرجی لاہور
0345 / 0321 4866677
0333-6708024, 042-37418584

FR-10

سیل۔ سیل۔ سیل
لہنگا ساڑھی برائڈل سوٹ انتہائی کم ریٹ پر دستیاب ہیں۔
ورلڈ فیبرکس ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ
0476-213155

نورتن جیولرز ربوہ
فون 6214214 فون گھر
دکان 6216216 047-6211971

ضرورت اساتذہ
سٹی پبلک سکول میں چند اساتذہ کی آسامیاں موجود ہیں۔
سٹی پبلک سکول میں پڑھانے کے خواہشمند خواتین و مرد اساتذہ اپنی درخواستیں لے کر دفتر سے رابطہ کریں۔
تعلیمی قابلیت کم از کم بی اے۔ بی ایس سی ہو۔
سٹی پبلک سکول ربوہ
047-6214399, 6211499